36557-دوران عدت بیوہ خاوند کا گھر چھوڑ کر اپنی بیٹی کے گھر دو ہفتہ رہی

سوال

میرا خاوند فوت ہوگیا ہے اور میں ابھی عدت میں ہوں، لیکن بیٹی کے ہاں زچگی کی بنا پر میں دو ہفتہ سے اب تک بیٹی کے گھر رہ رہی ہوں، مجھے بتائیں کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

آپ فوری طور پر خاوند کے گھر جا کر رہیں، کیونکہ یہ خاوند کا حق ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کی بہن فریعہ بنت مالک بن سنان بیان کرتی ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دریافت کرنے گئی کہ آیا میں اپنے میکے بنو خدرہ میں چلی جاؤں، کیونکہ میرا خاوند اپنے بھاگے ہوئے غلاموں کو واپس لانے کے لیے گیا حتی کہ جب وہ ان کے قریب پہنچا تو غلاموں نے اسے قتل کر دیا، تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ :

آیا میں اپنے خاندان والوں کے ہاں چلی جاؤں، کیونکہ میرا خاوند میرے لیے کوئی اپنا ملکیتی گھر نہیں چھوڑ کر گیا اور نہ ہی نفقہ چھوڑا ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں "

وہ بیان کرتی ہیں کہ میں وہاں سے نکلی اور ابھی حجرہ یا مسجد میں تھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بلایا یا مجھے بلانے کا حکم دیا تو مجھے آپ کے پاس گئی تو آپ نے دریافت کیا :

تم نے کیا کہا ؟

تو میں نے خاوند کے متعلقہ سارا ماجرا دوبارہ کہہ سنایا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم عدت ختم ہونے تک اپنے گھر میں ہی رہو " وہ بیان کرتی ہیکہ تو پھر میں اپنے گھر لوٹ آئی اور وہیں چار ماہ دس یوم گزارے "

وہ بیان کرتی ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں انہوں مجھے بلا کر اس کے متعلق دریافت کیا تو میں نے سارا واقعہ بیان کیا، انہوں نے اس واقعہ کو سن کر اسی پر عمل کرایا اور فیصلے بھی اسی کے مطابق کیے " سنن ابو داود حدیث نمبر (2300) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

آپ نے جو کوتاہی کی ہے اس پر توبہ و استغفار کریں .

واللہ اعلم